141187 - روزے کی حالت میں چینی طریقہ (آ کو پیکنچر) سے علاج کرنا

سوال

کیا وزن کم کرنے کے لیے یا کسی دوسری بیماری کا روزے کی حالت میں چینی طریقہ (آکو پیکنچر) سے سوئیاں چبھو کر علاج کرنے جائز ہے یا کہ روزہ ٹوٹ جائیگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

درد میں کمی اور دوسرے امراض کے لیے آکو پیکنچر چینی لوگوں کا ایک قدیم علاج ہے، جو جسم میں کئی جگہوں پر سوئیاں چبھو کر کیا جاتا ہے.

آکو پیکنچر کے ماہرین ایک ہی یا پھر جسم میں کئی ایک محدود جگہ پر دائرے کی شکل میں سوئیاں چبھو کر علاج کرتے ہیں، سوئیاں چبھونا بہت تیز شعور کا باعث بنتا ہے، لیکن یہ شعور جلد ہی زائل ہو جاتا ہے تا کہ اس کے نتیجہ میں تھوڑا سا جلدی نرمی یا بوجھ یا جلدی احساس ختم ہونا پیدا ہو، یا پھر سوئی اپنی جگہ رہنے کی بنا پر کچھ تکلیف سی رہے.

درد کی کمی یا جوڑوں کی در داور سوجن و جلن اور باقی بیماریوں کے علاج میں آکو پیکچر طریقہ استعمال کیا جاتا ہے، اور اسی طرح دمہ اور درد شقیقہ اور زخموں وغیرہ اور آنکھوں کا علاج بھی کیا جاتا ہے، اس کے ساتھ ساتھ عقلی بیماریوں میں بھی یہی طریقہ استعمال ہوتا ہے.

(1950) کے آخر میں چینی لوگوں جراحی وغیرہ میں یہ طریقہ استعمال کرنا شروع کیا، اور مریض ہوش و حواس میں رہتے ہوئے قلیل سے درد محسوس کرتا ہے، یا پھر درد محسوس ہی نہیں کرتا.

دیکھیں: الموسوعۃ العربیہ العالمیۃ مادۃ الوخز بالابر.

دوم:

ابو ولید ابن رشد کہتے ہیں:

" اس پر متفق ہيں كہ روزے دار كے ليے روزے كے مقررہ وقت ميں كھانے پينے اور جماع سے اجتناب كرنا واجب ہے؛ كيونكہ اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

تو اب ان سے مباشرت كرو اور اللہ نے جو كچھ تمہارے ليے لكھ ركھا ہے اسے تلاش كرو، اور كھاتے پيتے رہو حتى كہ تمہارے ليے رات كے سياہ دھاگے سے فجر كا سفيد دھاگہ واضح ہو جائے .

اس ميں كچھ مسائل پر اختلاف كيا گيا ہے: جن ميں تو كچھ مسائل مسكوت عليہا ہيں، اور كچھ منطوق بہا ہيں:

مسكوت عليہ مسائل يہ ہيں:

وہ اشياء جو خوراك نہيں اگر وہ پيٹ ميں چلى جائيں تو كيا ہوگا.

اور كھانے پينے والى جگہ كے علاوہ كسى اور جگہ سے پيٹ ميں جانے والى اشياء مثلا انجيكشن.

اس ميں ان كے اختلاف كا سبب يہ ہے كہ: خوراك كو غير خوراك پر قياس كيا گيا ہے، اس ليے كہ منطوق بہ تو خوراك ہے لہذا جس نے يہ رائے اختيار كى كہ روزے كا مقصود معنى معقول ہے: اس نے خوراك كو غير خوراك كے ساتھ ملحق نہيں كيا اور جس نے يہ رائے اختيار كي كہ روزے سے مراد پيٹ ميں داخل كرنے سے ركنا ہے اس نے خوراك اور غير خوراك كو برابر شمار كيا ہے.

سوم:

جن انجيكشن اور ٹيكوں سے علاج مقصود ہو اور خوراك استعمال نہ ہوتے ہوں تو يہ روزہ نہيں توڑيں گے، چاہے وہ وين كے ذريعہ لگائے جائيں يا پھر عضلات ميں لگائے جائيں، ليكن وہ انجيكشن جو بطور خوراك لگائے جائيں تو ان سے روزہ ٹوٹ جائيگا، جمہور معاصر علماء يہى كہتے ہيں.

اس كى تفصيل سوال نمبر (65632) كے جواب ميں بيان ہو چكى ہے، اور آپ احمد خليل كى كتاب مفطرات الصيام المعاصرۃ (65 ـ 68).

چہارم:

چينى طريقہ علاج (آكو پيكنچر) خوراك والے انجيكشن ميں شامل نہيں ہوتا، اور نہ ہى يہ كھانے پينے كے معنى ميں آتا ہے، بلكہ اس كے ذريعہ تو جسم ميں كوئى محلول وغيرہ بھى نہيں داخل كيا جاتا، جيسا كہ دوسرے عام انجيكشن ہوتے ہيں، بلكہ يہ طريقہ علاج تو صرف سوئياں چبھونے تك محدود ہے، اور جسم كے معين حصوں لگائى جاتى ہيں ان كا مقصد جسم ميں كوئى محلول داخل كرنا نہيں ہے جيسا كہ بيان ہو چكا ہے.

اس بنا پر یہ روزے پر اثرانداز نہیں ہو گا، جب یہ علم ہو کہ یہ مریض کو فائدہ اور نفع دےگا تو بطور علاج اسے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں.

واللہ اعلم .